۹۔ ابرِ بہار

تلوک چند محرومؔ

پہلی بات : آپ نے سردی کے موسم کے ختم ہوتے ہوتے درختوں کے خشک پتّے گرتے ہوئے دیکھے ہوں گے۔ بعض درختوں سے تو اتنے پتّے جھڑتے ہیں کہ سوائے ٹہنیوں کے کچھ دِکھائی نہیں دیتا۔ اس موسم کو پت جھڑ یا خزاں کہتے ہیں۔ سردی ختم ہونے کے بعد جیسے ہی گرمی شروع ہوتی ہے، درختوں پر ہرے ہرے نرم پتّے نکل آتے ہیں۔ مختلف درختوں اور پودوں پر پھول کھلنے لگتے ہیں۔ یہ موسم جو ہمارے یہاں مارچ اپریل میں شروع ہوتا ہے، ماحول کو رنگین اور خوشنما بنا دیتا ہے۔ اسے موسمِ بہار کہتے ہیں۔ بہار کے اس موسم میں اگر بوندا باندی ہو تو مٹی مہکنے لگتی ہے اور جنگلوں اور باغوں کا منظر سہانا ہو جاتا ہے۔ ذیل کی نظم میں بہار کے اسی موسم کی خوب صورت منظر کشی کی گئی ہے۔

جان پہچان : محرومؔ کا اصل نام تلوک چند تھا۔ وہ یکم جولائی ۱۸۸۷ء کو میاں والی (پاکستان) میں پیدا ہوئے۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد وہ راول پنڈی میں اُردو فارسی کے استاد ہو گئے۔ ۱۹۴۷ء میں وہ ہندوستان آئے اور دہلی میں رہنے لگے۔ ان کے کلام میں اخلاقی اور نیچرل مضامین ملتے ہیں۔ انھوں نے اپنی نظموں میں فطرت کی منظر کشی بڑے موثر انداز میں کی ہے۔ ’گنجِ معانی‘، ’رباعیاتِ محرومؔ‘، ’کاروانِ وطن‘، ’بہارِ طفلی‘ وغیرہ ان کی شاعری کے مجموعے ہیں۔ ۶؍جنوری ۱۹۶۶ء کو دہلی میں ان کا انتقال ہوا۔

مستی لُٹا رہی ہیں — بڑھتی ہوئی گھٹائیں
جنگل سے آ رہی ہیں — کیا مدبھری ہوائیں
اس دور کی ہوا کو
نیرنگیِ فضا کو
مے کا اثر دیا ہے
ابرِ بہار تو نے

رنگیں ہے صحنِ گلشن — صحرا زمرّدیں ہے
ہر شاخِ گل بہ دامن — شبنم سے گوہریں ہے
گلشن کو، جنگلوں کو
کھیتوں کو، وادیوں کو
گنجِ گہر دیا ہے
ابرِ بہار تو نے

دنیائے رنگ و بُو ہے — اپنی مہک پہ نازاں
سبزہ کنارِ جُو ہے — اپنی لہک پہ نازاں

سرو و سَمن بھی دلکش
خاکِ چمن بھی دلکش
سب کچھ مگر دیا ہے
ابرِ بہار تو نے

آنے کو یوں بھی آتی فصلِ بہار لیکن
یہ لطف کب دِکھاتی ابرِ بہار تجھ بن

کُہسار کو، چمن کو
ہر منظرِ کُہن کو
شاداب کر دیا ہے
ابرِ بہار تو نے

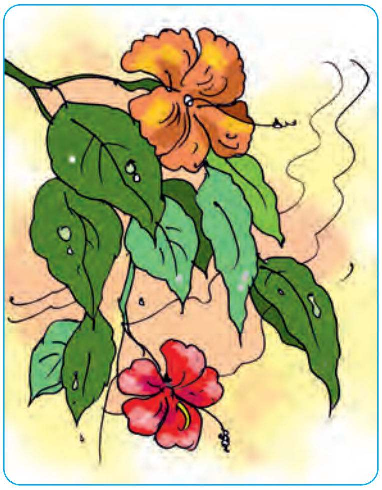

خلاصۂ کلام: موسمِ بہار میں جب بادل اُمڈ آتے ہیں تو درختوں، پودوں کے ہرے ہرے نئے پتوں سے سارا منظر سہانا ہو جاتا ہے۔ چمن میں رنگ برنگے پھول کھلنے کی وجہ سے ہوائیں مہک اُٹھتی ہیں۔ زمین اور پہاڑوں پر شادابی پھیل جاتی ہے۔ درختوں کی شاخوں پر بھی پھول اپنا حسن دِکھاتے ہیں۔ ابرِ بہار آتے ہی ساری زمین پر ہریالی چھا جاتی ہے گویا ابرِ بہار نے سبز رنگ کی چادر بچھا دی ہو۔

معنی و اشارات

لفظ	معنی
مَدبھری	نشیلی، مدہوش کرنے والی
نیرنگیِ فضا	ماحول کی جادوگری
مے	شراب
صحرا	ریگستان، جنگل
زمرّدیں	ہرے رنگ کے ہیرے جیسا
گل بہ دامن	پھولوں بھرا دامن
گوہریں	موتیوں سے بھرا ہوا
گنجِ گہر	موتیوں کا خزانہ، یہاں مراد شبنم ہے
دنیائے رنگ و بُو	رنگ اور خوشبو کی دنیا
کنارِ جو	نہر کا کنارہ
لہکنا	جھومنا، ہوا سے ہلنا
سَرو	ایک سیدھا اور اونچا درخت
سَمن	چنبیلی
کُہسار	پہاڑ
کُہن	پُرانا

مشق

✤ ایک جملے میں جواب لکھیے:

۱۔ موسمِ بہار سے پہلے کون سا موسم آتا ہے؟
۲۔ خزاں کو پت جھڑ کا موسم کیوں کہتے ہیں؟
۳۔ تلوک چند محروم کہاں پیدا ہوئے؟
۴۔ ہوائیں کیا کر رہی ہیں؟
۵۔ مدبھری ہوائیں کہاں سے آ رہی ہیں؟
۶۔ ابرِ بہار نے فضا کو کیا دیا ہے؟
۷۔ ابرِ بہار کی وجہ سے گلشن، جنگل، کھیتوں اور وادیوں کو کیا ملا ہے؟
۸۔ اپنی مہک پر کون نازاں ہے؟

✤ پہلے بند میں شاعر نے ہوا کے بارے میں کیا کہا ہے؟

غور کر کے بتائیے

منظرِ کہن کو ابرِ بہار نے دلکش کیسے کیا؟

✤ نظم کی مدد سے واضح کیجیے کہ ابرِ بہار کی آمد سے قدرتی مناظر میں کیا تبدیلیاں آئیں۔

تلاش و جستجو

۱۔ اس نظم میں ’رنگ‘ سے ’رنگیں‘، ’زمرد‘ سے ’زمردیں‘ اور ’گوہر‘ سے ’گوہریں‘ جیسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ درج ذیل الفاظ کو بھی اسی طرح تبدیل کیجیے:
سنگ ، آتش ، ریشم ، زر ، سیم

۲۔ اس نظم میں ’نازاں‘ ایک لفظ آیا ہے۔ یہ ’ناز‘ سے بنا ہے۔ ایسا ہی ’شاد‘ سے ’شاداں‘ بھی بنایا جا سکتا ہے۔ درج ذیل الفاظ کن لفظوں سے بنے ہیں، پہچانیے:
رقصاں ، سوزاں ، ہجراں ، فرحاں

وسعت میرے بیان کی

نظم کے دوسرے بند کا مطلب بیان کیجیے۔

عبارت آموزی

آ گیا پھر بہار کا موسم ۔۔۔ دل کشا اور جاں فزا موسم
تازگی چھا گئی فضاؤں میں ۔۔۔ زندگی آ گئی ہواؤں میں
نئی رونق ہے کہساروں میں ۔۔۔ جنگلوں اور سبزہ زاروں میں
روپ ہر چیز پر نیا ہے اب ۔۔۔ رنگ ہر شے کا خوشنما ہے اب
جھومتے ہیں درخت خوش ہو کر ۔۔۔ کونپلیں پھوٹتی ہیں شاخوں پر
خاک اُڑتی تھی جس جگہ پہلے ۔۔۔ فرشِ مخمل وہاں ہے سبزے سے

سوالات:

۱۔ اس نظم کو مناسب عنوان دیجیے۔
۲۔ تازگی چھا گئی فضاؤں میں
زندگی آ گئی ہواؤں میں
نظم ’ابرِ بہار‘ میں اس شعر سے ملتا جلتا بند تلاش کر کے لکھیے۔
۳۔ خاک اُڑتی تھی جس جگہ پہلے
فرشِ مخمل وہاں ہے سبزے سے
نظم ’ابرِ بہار‘ میں اس بات کو کن لفظوں میں بیان کیا گیا ہے؟
۴۔ بہار کے آنے سے فضا، ہوا، پہاڑ اور جنگل کے ماحول میں کیا تبدیلی آئی؟

✤ مصرعے درست کر کے لکھیے۔

۱۔ ہیں رہی بڑھتی گھٹائیں ہوئی لُٹا مستی
۲۔ مہک نازاں پہ اپنی ہے رنگ و بوُ دُنیائے
۳۔ لیکن آتی فصلِ بہاریوں بھی آنے کو
۴۔ نے شاداب تو ہے ابرِ بہار دیا کر

سرگرمی/منصوبہ:

برسات کے موسم میں آپ کے ساتھ پیش آنے والا کوئی دلچسپ واقعہ پندرہ سطروں میں بیان کیجیے۔